پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اترپردیش، لکھنؤ
16/05/2018

بایو کاشت وقت کی ضرورت

لکھنؤ:۱۶/مئی ۲۰۱۸ء

روایتی زرعی ترقیاتی اسکیم کے تحت ریاست کے 24 ضلعوں میں بایو کاشت کیلئے منتخب کل 620 کلسٹروں میں کیے گئے کاموں کی مانیٹرنگ اور موقع معائنہ کیلئے حکومت ہند سے نامزد دو رکنی ٹیم نے کرشی بھون میں علاقائی بایو کاشت مرکز- ناگپور اور غازی آباد سے آئے زرعی سائنس داں جناب ایس. کے. انگلے اور ڈاکٹر پوجا قنوجیا نے جائزہ لیا۔ان سائنس دانوں نے منتخب کلسٹروں میں کیے گئے کاموں کا تفصیلی ضلع وار جائزہ لیا۔انہوں نے کلسٹروں میں پیدا کی جارہی اشیاء کی رپورٹ تیار کر پی. جی. ایس.-انڈیا کے پورٹل تک بروقت اپ-لوڈ کرنے کی ہدایت دی۔ ان دونوں سائنس داں نے کہا کہ مخصوص حالات میں انٹرنیٹ یا پورٹل کے مسئلہ کے باعث آف لائن رکارڈ بھی محفوظ رکھا جائے، جس سے بعد میں پی. جی. ایس.-انڈیا کے پورٹل پر اپ-لوڈ کیا جاسکے۔

ایڈیشنل زرعی ڈائرکٹر ڈاکٹر رامشبد جیشوارا نے حکومت ہند کی سطح سے وقت پر رقم نہ ملنے کے باعث کلسٹروں میں کام کرانے میں آرہی دشواریوں سے باور کرایا اور وقت سے رقم جاری کرنے پر زور دیا۔

زرعی ڈائرکٹر جناب سوراج سنگھ نے بایو کاشت کو وقت کی ضرورت بتاتے ہوئے مٹّی میں آرگینک مواد/مادہ میں اضافہ پر زور دیا۔ انہوں نے نہ صرف انسانی صحت کو درست رکھنے کی بات کہیں بلکہ کھیت کی مٹّی اور پالتو جانور کی صحت کو ٹھیک رکھنے پر بھی زور دیا۔ زرعی ڈائرکٹر نے بایو کاشت کے توسط سے زرعی لاگت میں کمی لاکر مصدقہ بایو اشیاء کی فراہمی میں اضافہ کے ساتھ مارکیٹنگ کو مستحکم بنانے کی گذارش کی، جس سے کاشتکاروں کو براہ راست فائدہ حاصل ہو سکے۔

اس میٹنگ میں 24 ضلعوں کے ڈپٹی زرعی ڈائرکٹر نیز محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال